۲- ابلاغِ دین یا رفاہی کاموں میں میرا اپنے شوہر سے کیا رویہ ہونا چاہیے؟
اس پیش آمدہ تحریکی اور گھریلو پریشانی پر درخواست گزار ہوں کہ رہنمائی فرمائیں۔

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ص وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ص (المائدہ ۵:۲) ''نیکی اور تقویٰ کے کام میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو اور گناہ اور معصیت کے کام میں باہمی تعاون نہ کرو''۔ قرآنِ پاک کے اس ارشاد کی روشنی میں ایک شخص یا اشخاص ایک تنظیم میں رہتے ہوئے، کسی دوسری تنظیم سے تعاون کرسکتے ہیں۔ اپنی بیان کردہ صورتِ حال کے مطابق اگر آپ اس اصول پر چل رہی ہیں تو چاہے آپ کا شوہر جماعت اسلامی میں شامل نہیں، آپ صحیح سمت پر گامزن ہیں اور اسی اصول پر عمل پیرا رہیں۔ (مولانا عبدالمالک)

مرحوم و مغفور کے معنی

سوال: بعض مقالات میں فوت ہوجانے والے لوگوں کے لیے 'مرحوم و مغفور' لکھا جاتا ہے۔ 'مرحوم' کے معنی ہیں 'جس پر رحم کیا گیا ہو' اور 'مغفور' کے معنی ہیں 'بخشا ہوا' یعنی جس کو 'بخش دیا گیا ہو'۔ یہ لکھنا کس طرح صحیح ہے، جب کہ کسی کے پاس اس کا علم نہیں کہ کون بخشا گیا ہے اور کون نہیں بخشا گیا؟

جواب: یہ دونوں لفظ بطورِ دُعا لکھے جاتے ہیں، جیسے 'رحمہ اللہ' اور 'غفرلہٗ' لکھا جاتا ہے۔ پہلے جملے کے معنی یہ ہیں کہ 'اللہ ان پر رحم فرمائے' اور دوسرے جملے کے معنی یہ ہیں کہ 'اللہ ان کی مغفرت فرمائے'۔ 'مرحوم' رحمہ اللہ کی جگہ اور 'مغفور'، غفرلہٗ کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ (مولانا سیّد احمد عروج قادری، احکام و مسائل، دوم، ص ۱۶۷)

خریداروں سے گزارش

- ......دفتری امور کے بارے میں خط و کتابت کرتے ہوئے ''خریداری نمبر'' کا حوالہ ضرور دیجیے۔
- ......ڈاک کی بہتر اور یقینی ترسیل کے لیے اپنے پوسٹل کوڈ سے ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ فرمائیے۔

(ادارہ)